پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی ایکٹ، 1964

(XIX بابت 1964)

مندرجات

باب I

ابتدائیہ 1

1۔ مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

باب II

رہن کی بازیابی

3۔ بازیابی کی پٹیشن

4۔ رہن رکھے جانے کی وجہ سے واجب الادا رقم کا جمع کرایا جانا

5۔ بے دخلی کا حکم جاری کرنے کے کلکٹر کے اختیارات

6۔ ایسی ہدایات جو کلکٹر بے دخلی کا حکم دیتے ہوئے جاری کرے گا

7۔ حقوق قائم کرنے کے لیے مقدمات کا استثنا

8۔ کوئی دوسری پٹیشن نہیں کی جائے گی

9۔ منافع { انٹرسٹ} کا خاتمہ

باب III

رہن کی بحالی

10۔ بحالی کی پٹیشن

11۔ پٹیشن کو کب خارج کیا جائے گا

12۔ راہن کے حق میں احکامات جاری کرنے اور انھیں نافذ کرنے کے حوالے سے کلکٹر کا اختیار

13۔ معاوضہ واجب الادا ہونے پر بحالی کے حکم کا اثر

14۔ اپیلیں

15۔ نظر ثانی

16۔ اپیلوں کے لیے میعادِ سماعت

17۔ دیوانی عدالت کے دائرۂ اختیار کا امتناع

باب IV

اضافی

18۔ کلکٹر کے قبضہ کی حوالگی کے اختیارات

19۔ کلکٹر کا دیوانی عدالت کے مخصوص اختیارات کا حامل ہونا

20۔ مخصوص معاملات میں مجموعۂ ضابطۂ دیوانی کا اطلاق

21۔ ادا کی گئی رقم کی واپسی

22۔ ادا کی گئی رقم کو ضبط نہیں کیا جائے گا

23۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار

24۔ تنسیخ اور مستثنیات

متن

[1] [2][پنجاب] مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی ایکٹ، 1964

(XIX بابت 1964)

[4 اپریل، 1964]

صوبہ [3][پنجاب] میں اراضی کے مخصوص رہن کی بازیابی اور ان کی بحالی سے متعلقہ قانون کو مجتمع کرنے کے لیے ایکٹ۔

تمہید - جب کہ یہ مناسب ہے کہ صوبہ [4][پنجاب] میں اراضی کے مخصوص رہن کی بازیابی اور ان کی بحالی سے متعلقہ قانون کو بعد ازاں بیان کیے گئے انداز میں مجتمع کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

باب I

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان، دائرۂ کار اور آغازِ نفاذ** - (1) یہ ایکٹ [5][پنجاب] مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی ایکٹ، 1964 کہلائے گا۔

(2) اس کا دائرۂ کار ماسوائے قبائلی علاقہ جات کے سوا پورا صوبہ [6][پنجاب] ہے۔

---

[1] یہ ایکٹ 24 مارچ، 1964 کو مغربی پاکستان اسمبلی سے پاس ہوا؛ 3 اپریل، 1964 کو گورنر مغربی پاکستان نے اسے منظور کیا؛ اور یہ مؤرخہ 4 اپریل، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں، صفحات 1100-سی تا 1100-جے پر شائع ہوا۔ مقاصد اور وجوہات کی تفصیل کے لیے، دیکھیے مؤرخہ 25 فروری، 1964 کا مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) صفحات 593-جے تا 593-آر۔

[2] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[4] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

(3) اس کا نفاذ ایسے علاقہ جات میں اور ان تاریخوں سے ہو گا جیسا کہ حکومت سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفکیشن ہدایت کرے۔

2۔ **تعریفات** - جب تک کہ سیاق و سباق بصورتِ دیگر تقاضا نہ کرے، اِس ایکٹ میں مندرجہ ذیل اصطلاحات کے معانی وہی ہوں گے جو اُنھیں اس ایکٹ کے ذریعے بالترتیب دیے گئے ہیں، یعنی-

(اے) "بورڈ آف ریونیو" سے مراد[7] [پنجاب] بورڈ آف ریونیو ایکٹ، 1957 کے تحت قائم کردہ بورڈ آف ریونیو ہے؛

(بی) "کلکٹر" سے مراد اس ضلع کا کلکٹر ہے جس میں مرہونہ اراضی یا اس کا کچھ حصہ واقع ہے اور اس میں اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے کسی کلکٹر کے فرائض انجام دینے کے لیے بورڈ آف ریونیو کی جانب سے خصوصی طور پر مجاز بنایا گیا کوئی ریونیو آفیسر شامل ہو گا؛

[8][(سی) "کمشنر" سے مراد ڈویژن کا کمشنر ہے جسے پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، 1967 (XVII بابت 1967) کے تحت مقرر کیا گیا ہے اور اس میں ایڈیشنل کمشنر بھی شامل ہے؛]

(ڈی) "حکومت" سے مراد[9] [پنجاب کی صوبائی حکومت ہے]؛

(ای) "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جس پر کسی قصبے یا دیہات میں کسی عمارت کی جائے تعمیر کے طور پر قبضہ نہیں کیا گیا جو زرعی مقاصد یا زراعت کے معاون مقاصد یا چراگاہ کے لیے کرایہ پر دی گئی ہو اور اس میں درج ذیل شامل ہیں:-

(*i*) اُس اراضی پر عمارتوں کی جگہ اور دیگر تعمیرات؛

(*ii*) کسی جائیداد یا کھاتے کے منافع جات میں حصہ؛

(*iii*) کرایہ وصول کرنے کا حق؛

(*iv*) اس قسم کی اراضی کے مالک یا قابض کی جانب سے استعمال کیے جانے والے پانی پر کوئی حق؛ اور

(*v*) اس اراضی پر کھڑے تمام درخت؛

(ایف) "راہن" یا "مرتہن" میں اس "راہن" یا "مرتہن"، جو بھی صورت ہو، میں منتقل الیہ اور نمائندہ بالمفاد شامل ہے؛

---

[6] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[7] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

[8] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔ 12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 پی۔ او۔ نمبر 1 بابت 1974) الفاظ "حکومت مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 14 اگست، 1973 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 20 نومبر، 1974 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1425-اے تا 1425-پی پی پر شائع ہوا۔

(جی) "مجوّزہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے تجویز کردہ ہے۔

باب II

رہن کی بازیابی

3۔ **بازیابی کی پٹیشن** - اصل رقم کے واجب الادا ہونے کے بعد اور بازیابی کے امتناع کے لیے مقدمہ سے پہلے اس علاقہ میں یا اراضی، جس کے ذریعے حاصل کی گئی اصل رقم پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، کے پچاس ایکڑ سے زائد اراضی کا راہن کلکٹر کو یہ ہدایت کرنے کے لیے حکم جاری کرنے کی درخواست دے سکتا ہے کہ رہن کو بازیاب کیا جائے اور اسے اس کا قبضہ دیا جائے۔

وضاحت I- دیہات یا اس سے منسلک سب ڈویژن کی مشترکہ زمین میں اور زمین کے ساتھ گروی رکھے گئے کسی حصے کے علاقے کو رہن رکھی گئی اراضی کے رقبے کی تشخیص کرنے کے دوران زیرِ غور نہیں لایا جائے گا۔

وضاحت II- یہ سیکشن کسی ایسے حقِ استفادہ سے متعلق رہن پر لاگو نہیں ہوگا جسے مخصوص سالوں کے لیے مؤثر بنایا گیا اور اس کے عوض بدل کے کسی حصے کی دوبارہ ادائیگی کے بغیر اسے ختم کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا۔

4۔ **رہن رکھے جانے کی وجہ سے واجب الادا رقم کا جمع کرایا جانا** - راہن اپنی درخواست میں اس بات کا اقرار کرے گا کہ اس کے علم کے عین مطابق رہن رکھے جانے کی وجہ سے رقم واجب الادا ہے اور وہ درخواست دیتے وقت کلکٹر کو یہ رقم جمع کروائے گا۔

5۔ **بے دخلی کا حکم جاری کرنے کے کلکٹر کے اختیارات** - جہاں کلکٹر، مرتہن کو سننے اور ایسی انکوائری، جو مجوّزہ ہو، کرنے کے بعد مطمئن ہے کہ راہن کو {اراضی} واپس لینے کا حق حاصل ہے اور اس نے ایسی رقم جمع کروائی ہے یا اسے ادا کرنے کے لیے تیار ہے جسے کلکٹر رہن رکھے جانے کی وجہ سے واجب الادا سمجھتا ہے، وہ اس رہن کے واپس کیے جانے کی ہدایت کرتے ہوئے ایک حکم جاری کرے گا۔

6۔ **ایسی ہدایات جو کلکٹر بے دخلی کا حکم دیتے ہوئے جاری کرے گا** - (1) جہاں کلکٹر کسی رہن کے واپس کیے جانے کا حکم جاری کرتا ہے اور واجب الادا پائی جانے والی رہن کی پوری رقم کو اس کے پاس جمع کروایا گیا ہے، تو بذریعہ حکم اس مرتہن کو یہ رقم ادا کیے جانے کی ہدایت کی جائے گی اور راہن کی جانب سے جمع کروائی گئی زائد رقم، اگر کوئی ہو، اسے واپس کر دی جائے گی۔

(2) واجب الادا پائی جانے والی رہن کی رقم کے ادا نہ کیے جانے پر رہن کی واپسی کے حکم میں ہدایت کی جائے گی کہ-

(اے) پہلے سے جمع کروائی گئی رقم کے ساتھ ایک رقم کلکٹر کو جمع کروانے کے لیے واجب الادا پائی جانے والی رہن کی رقم کے برابر ہوگی، راہن کی جانب سے تیس دِن کے اندر یا ایسے عرصے کے اندر جسے اس ضمن میں کلکٹر کی جانب سے مخصوص کیا گیا ہو؛

(بی) لاگت، اگر کوئی ہو، کے ساتھ اس رقم کے جمع کروائے جانے پر رہن ختم کر دیا جائے گا اور مرتہن، مرہونہ اراضی راہن کے حوالے کرے گا جس کے حقِ ملکیت کو اس ادائیگی کی تاریخ سے حاصل کردہ تصور کیا جائے گا؛ اور

(سی) کلکٹر کی جانب سے واجب الادا پائی جانے والی اور راہن کی جانب سے جمع کروائی گئی رہن کی رقم کے ساتھ ساتھ اخراجات، اگر کوئی ہوں، مرتہن کو ادا کیے جائیں گے۔

(3) اگر رہن کی رقم اور لاگت (اگر کوئی ہو) ذیلی سیکشن (1) میں مخصوص کردہ مدت میں جمع نہیں کروائی جاتی تو لاگت کے ساتھ پٹیشن خارج کر دی جائے گی۔

7۔ **حقوق قائم کرنے کے لیے مقدمات کا استثنا** - سیکشن 5 یا 6 کے تحت جاری کیے گئے کلکٹر کے کسی حکم سے متاثرہ کوئی فریق، رہن کے حوالے سے اپنے حقوق قائم کرنے کے لیے مقدمہ دائر کر سکتا ہے، لیکن اس مقدمے، اگر کوئی ہو، کے نتیجہ سے مشروط یہ حکم حتمی ہو گا۔

[10] [بشرطیکہ میعادِ سماعت ایکٹ، 1908 کے شیڈول I کے آرٹیکل 14 کی دفعات کے باوجود، کوئی راہن مرہونہ اراضیوں کی واپسی کے لیے قانون کے ذریعے مقرر کردہ جاری مدّتِ میعاد کے اندر اپنی مرہونہ اراضی کی واپسی کا مقدمہ دائر کروا سکتا ہے۔]

8۔ **کوئی دوسری پٹیشن دائر نہیں کی جائے گی** - اس باب کے تحت کسی پٹیشن کا خارج کیا جانا اسی پٹیشن گزار یا اسی رہن کے حوالے سے ذی غرض اس کے نمائندہ کی جانب سے اس باب کے تحت مزید کسی پٹیشن کے لیے مانع ہو گا۔

9۔ **منافع کا خاتمہ** - جب پٹیشن گزار نے کلکٹر کی جانب سے رہن پر واجب الادا قرار دی جانے والی رقم کلکٹر کو جمع کروا دی ہو اور مرتہن کی جانب سے ایسی رقم قبول کی گئی ہو یا کلکٹر کی جانب سے رقم کو اصل میں واجب الادا پایا گیا ہو تو جمع کروائے جانے کی تاریخ سے رہن پر منافع ختم ہو جائے گا۔

باب III

رہن کی بحالی

10۔ **بحالی کی پٹیشن** - کم سے کم بیس سال کے کسی موجودہ حقِ استفادہ سے متعلق رہن یا کسی ایسے حقِ استفادہ سے متعلق رہن، جس کی مدّت ختم ہو چکی ہو، کا راہن مرہونہ اراضی کی ملکیت کی بحالی کے لیے کلکٹر کو پٹیشن دائر کر سکتا ہے۔

وضاحت - اس کی بازیابی کے لیے جاری کیے جانے والی کسی ڈگری یا حکم کے باوجود، اس باب کے مقاصد کے لیے کسی رہن کو جاری تصور کیا جائے گا؛ بشرطیکہ بازیابی اس سیکشن کے تحت کوئی پٹیشن دائر کیے جانے سے پہلے نہ ہوئی ہو۔

11۔ **پٹیشن کو کب خارج کیا جائے گا** - جہاں کلکٹر مطمئن ہو کہ کم سے کم بیس سال کے موجودہ حقِ استفادہ سے متعلق رہن یا کسی ایسے حقِ استفادہ سے متعلق رہن، جس کی مدّت ختم ہو چکی ہے، کے حوالے سے کوئی پٹیشن دائر نہیں کی گئی تو وہ اس حکم کے لیے اپنی وجوہات ریکارڈ کرتے ہوئے پٹیشن خارج کر دے گا۔

12۔ **راہن کے حق میں احکامات جاری کرنے اور انھیں نافذ کرنے کا کلکٹر کا اختیار** - اگر کلکٹر کو اس مرہونہ اراضی کے حوالے سے درخواست موصول ہو جو کم سے کم بیس سال تک کی مدّت کے لیے مرتہن کے زیرِ قبضہ رہی ہو یا اس مرہونہ اراضی کے حوالے سے اس کے زیرِ قبضہ ہو جس کے رہن کی مدّت ختم ہو چکی ہے تو وہ وقتی طور پر نافذ العمل کسی دیگر وضع شُدہ قانون یا کسی معاہدے یا کسی عدالت کی ڈگری یا حکم میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود-

---

[10] بذریعہ مغربی پاکستان مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) ایکٹ، 1967 (VII بابت 1967) اضافہ کیا گیا، 17 جولائی، 1967 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1971-سی تا 1971-ڈی پر پر شائع ہوا۔

(اے) حکم دے گا کہ رہن کو رہن کی رقم یا اس کے کسی حصے کی ادائیگی کیے بغیر ختم کیا جائے گا؛

(بی) اس سے متعلق کسی صریح معاہدے کی صورت میں کہ مرتہن مرہونہ اراضی میں اس کی جانب سے لائی گئی بہتری کے لیے معاوضے کا حق دار ہو گا، اس معاوضہ کی رقم کا تعین کرے گا؛ اور

(سی) جہاں مرتہن قابض ہو، ہدایت کرے گا کہ راہن کو مرتہن کے برعکس مرہونہ اراضی کا قبضہ دیا جائے اور مرتہن کے زیرِ قبضہ اس اراضی کے حقِ قبضہ کے اقرار ناموں، اگر کوئی ہوں، کو راہن کے حق میں بحال کیا جائے گا۔

13۔ معاوضہ واجب الادا ہونے پر بحالی کے حکم کا اثر - اگر کلکٹر کو معلوم ہو کہ سیکشن 12 کی شق (بی) کے تحت معاوضے کی مد میں کوئی رقم مرتہن کو واجب الادا ہے تو وہ راہن سے مجوّزہ انداز میں رقم جمع کروانے کا تقاضا کرے گا؛ اور رقم جمع کروائے جانے پر وہ مرتہن کے حقوق کو ختم قرار دے گا اور مرتہن سے اراضی سے متعلق حقِ ملکیت کی تمام دستاویزات سمیت زمین کا قبضہ راہن کے حوالے کرنے کا تقاضا کرے گا:

بشرطیکہ اگر کوئی پٹیشن دائر کرنے والا شخص چھ ماہ کے اندر رقم جمع کروانے میں ناکام رہتا ہے تو اس کی پٹیشن خارج کی جاسکتی ہے۔

14۔ اپیلیں - (1) سوائے اس کے کہ اِس ایکٹ میں بصورتِ دیگر درج ہو، کلکٹر کے ابتدائی حکم پر [11] [کمشنر] کو اپیل کی جائے گی۔

(2) سوائے اس کے کہ اِس ایکٹ میں بصورتِ دیگر درج ہو، [12] [کمشنر] کی جانب سے اپیل میں جاری کیے گئے ہر حکم پر بورڈ آف ریونیو کو مندرجہ ذیل میں سے کسی وجہ کی بنا پر اپیل کی جائے گی، یعنی:-

(اے) قانون کے برعکس یا قانونی اثر رکھنے والے کسی دستور کے برعکس فیصلہ؛

(بی) قانون یا قانونی اثر رکھنے والے دستور کے کسی اہم مسئلے کے تعین میں ناکام ہونے والا فیصلہ؛

(سی) اس ایکٹ یا وقتی طور پر نافذ العمل کسی دیگر قانون میں بیان کیے گئے ضابطۂ کار میں کوئی بڑی غلطی یا نقص جس نے ممکنہ طور پر مقدمے کے فیصلے میں کوئی غلطی یا نقص پیدا کیا ہے۔

15۔ نظرِ ثانی - (1) بورڈ آف ریونیو کسی بھی وقت اپنے ماتحت کسی ریونیو آفیسر کے رُوبرو زیرِ سماعت یا اس کی جانب سے نمٹائے گئے کسی مقدمے کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

---

[11] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLIII بابت 2001) لفظ "کمشنر" کے لیے بدل دیا گیا تھا؛ 14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1806 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLIII بابت 2001) لفظ "کمشنر" کے لیے بدل دیا گیا تھا؛ 14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1806 پر شائع ہوا۔

(2) [13] [کوئی کمشنر] اپنے رُوبرُو یا اپنے زیرِ کنٹرول کسی ریونیو آفیسر کی جانب سے نمٹائے گئے کسی مقدمے کا ریکارڈ طلب کر سکتا ہے۔

(3) بورڈ آف ریونیو، ذیلی سیکشن (1) کے تحت طلب کیے گئے کسی مقدمے میں اور [14] [کوئی کمشنر] ذیلی سیکشن (2) کے تحت کسی مقدمے میں ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جسے یہ {بورڈ آف ریونیو} یا {کمشنر} موزوں سمجھے:

بشرطیکہ کسی ماتحت ریونیو آفیسر کے حکم یا کارروائی کو بدلنے یا اس میں ترمیم کرنے کا کوئی حکم جو نجی فریقین کے مابین استحقاق کے کسی مسئلے کو متاثر کرے اُن اشخاص کو شنوائی کا ایک موقع فراہم کیے بغیر اس سیکشن کے تحت جاری نہیں کیا جائے گا۔

16۔ اپیلوں کی میعادِ سماعت - (1) سیکشن 14 کے تحت کسی اپیل کی میعادِ سماعت کی مدّت اُس حکم کی تاریخ سے شروع ہو گی جس کے خلاف زِ پیل کی گئی ہے اور-

(*i*) [15] [کمشنر] کو کی گئی اپیل کی صورت میں ساٹھ دِن ہو گی؛

(*ii*) بورڈ آف ریونیو کو کی گئی اپیل کی صورت میں نوے دِن ہو گی۔

(2) اس سیکشن کے تحت کسی اپیل کی مدت معیادِ سماعت شمار کرتے ہوئے، اس حکم کی نقول جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے، حاصل کرنے کے لیے درکار مدت کو منہا کیا جائے گا۔

(3) معیادِ سماعت ایکٹ، 1908 کے سیکشن 5 کی دفعات اس باب کے تحت اپیلوں پر لاگو ہوں گی۔

17۔ دیوانی عدالت کے دائرۂ اختیار کا امتناع - کسی بھی دیوانی عدالت کو اس باب کے تحت ختم قرار دیے گئے کسی رہن کے تحت کسی دعویٰ کو زیرِ غور لانے یا کسی حق کے نفاذ یا اس باب کے تحت کسی کارروائی کے جواز پر سوال اٹھانے کا دائرۂ اختیار حاصل نہیں ہو گا۔

---

[13] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ اور بریکٹوں "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLIII بابت 2001) لفظ "کمشنر" کے لیے بدل دیا گیا تھا؛ 14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1806 پر شائع ہوا۔

[14] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ اور بریکٹوں "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLIII بابت 2001) لفظ "کمشنر" کے لیے بدل دیا گیا تھا؛ 14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1806 پر شائع ہوا۔

[15] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔12؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا، جسے بذریعہ پنجاب مرہونہ اراضی کی بازیابی اور بحالی (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XLIII بابت 2001) لفظ "کمشنر" کے لیے بدل دیا گیا تھا؛ 14 اگست، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 نومبر، 2001 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1806 پر شائع ہوا۔

باب IV

اضافی

18۔ کلکٹر کے قبضے کی حوالگی کے اختیارات - (1) اس ایکٹ کے تحت کسی رہن کی بازیابی یا خاتمہ پر کلکٹر مرتہن کو بے دخل کرے گا اور مرہونہ اراضی کا قبضہ راہن کو منتقل کرے گا۔

(2) مزاحمت کی صورت میں، کلکٹر، مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908[16] کے آرڈر XXI کے قواعد 97 اور 98 کے ذریعے کسی دیوانی عدالت کو دیے گئے تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

19۔ کلکٹر کا دیوانی عدالت کے مخصوص اختیارات کا حامل ہونا - اس ایکٹ کے تحت کسی کارروائی کے مقصد کے لیے، کلکٹر کو وہی اختیارات جو کسی دیوانی مقدمے میں سماعت کرنے والی عدالت میں مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908[17] کے تحت دیے گئے ہیں اور درج ذیل کے حوالے سے مخصوص اختیارات حاصل ہوں گے -

(اے) تحقیق اور مُعائنہ؛

(بی) گواہان کی حاضری یقینی بنانا اور ان کے مصارف جمع کرانے کا تقاضا کرنا؛

(سی) دستاویزات پیش کرنے پر مجبور کرنا؛

(ڈی) گواہان کا حلف پر بیان لینا؛

(ای) التوا کی درخواست منظور کرنا؛

(ایف) بیانِ حلفی پر لی گئی شہادت وصول کرنا؛

(جی) گواہان سے بیان لینے کے لیے کمیشن جاری کرنا؛ اور

(ایچ) ازخود کسی ایسے شخص کو طلب کرنا اور معائنہ کرنا جس کی شہادت ضروری معلوم ہو۔

20۔ مخصوص معاملات میں مجموعہ ضابطہ دیوانی کا اطلاق - (1) سوائے اس کے کہ اس ایکٹ میں بصورتِ دیگر بیان کیا گیا ہو، منظور شدہ نمائندگان اور وکلا، طلب ناموں کا جاری کیا جانا اور ان کی تعمیل، عرضیوں کی تصدیق، اخراجات اور فریقین کی پیشی اور غیر حاضری کے نتائج سے متعلق مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908[18] کی دفعات اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں پر لاگو ہوں گے۔

(2) باوجود اس کے کہ سابقہ آخری ذیلی سیکشن میں کچھ بھی درج ہو، کلکٹر ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ طلب ناموں یا اعلامیے کو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بھیجا جائے اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ طلب نامے یا اعلامیے کو مناسب طور پر مخاطب کیے گئے اور باضابطہ ڈاک میں

---

[16] V بابت 1908۔

[17] V بابت 1908۔

[18] V بابت 1908۔

ڈالے اور رجسٹر شدہ خط میں بھیجا گیا ہے، وہ یہ فرض کر سکتا ہے کہ طلب نامے یا اعلامیے کی اس وقت پر تعمیل کی گئی تھی جب خط کو عام ڈاک کے ذریعے بھیجا گیا ہو۔

21۔ **ادا کی گئی رقم کی واپسی** - اگر کلکٹر اس ایکٹ کے تحت کسی پٹیشن کو خارج کرے تو وہ پٹیشن دائر کرنے والے شخص کی جانب سے جمع کروائی گئی رقم اسے واپس کرنے کا حکم دے گا۔

22۔ **ادا کی گئی رقم کو ضبط نہیں کیا جائے گا** - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت کسی پٹیشن دائر کرنے والے شخص کی جانب سے کلکٹر کو جمع کروائی گئی کسی رقم کو کسی عدالت یا ریونیو آفیسر کی جانب سے ضبط نہیں کیا جائے گا۔

23۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار** - (1) بورڈ آف ریونیو، حکومت کی منظوری سے اور پیشگی اشاعت کے بعد اس ایکٹ کی دفعات کو مؤثر بنانے کے مقصد سے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا اختیار کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر، بورڈ آف ریونیو مندرجہ ذیل تمام معاملات یا ان میں سے کسی معاملہ کے انضباط یا تعین کے لیے قواعد وضع کر سکتا ہے، یعنی:-

(اے) پٹیشنیں دائر کرنا؛

(بی) کلکٹر کے روبرو ضابطۂ کار؛

(سی) طریقِ کار جس کے مطابق کلکٹر معاوضے کی تشخیص کرے گا؛

(ڈی) وہ اصول جن پر کلکٹر، رہن کے تحت واجب الادا رقم کی تشخیص کرے گا؛

(ای) رقم جمع کروانے کا ضابطۂ کار؛ اور

(ایف) مرتہن کو بے دخل کرنے اور مرہونہ جائیداد کا قبضہ راہن کے حوالے کرنے کے لیے ضابطۂ کار۔

24۔ **تنسیخ اور مستثنیات** - (1) مندرجہ ذیل وضع شُدہ قوانین اس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیے جاتے ہیں:-

(اے) رہن کی بازیابی (پنجاب) ایکٹ، 1913[19]؛

(بی) رہن کی بازیابی (پنجاب) ایکٹ، 1913[20] جو سابقہ ریاستِ بہاول پور پر لاگو ہے؛

(سی) شمال مغربی سرحدی صوبہ رہن کی بازیابی ایکٹ، 1935[21]؛

(ڈی) پنجاب مرہونہ اراضیوں کی بحالی ایکٹ، 1938[22]؛

---

[19] پنجاب II بابت 1913۔

[20] پنجاب II بابت 1913۔

[21] این۔ ڈبلیو۔ ایف۔ پی۔ III بابت 1935۔

[22] پنجاب IV بابت 1938۔

(ای) مرہونہ اراضیوں کی بحالی ایکٹ،[23] 1938 جو سابقہ ریاستِ بہاول پور پر لاگو ہے؛ اور

(ایف) شمال مغربی سرحدی صوبہ مرہونہ اراضیوں کی بحالی ایکٹ،[24] 1950۔

(2) ذیلی سیکشن (1) میں مذکور وضع شدہ قوانین کی تنسیخ کے باوجود، منسوخ شُدہ قوانین میں سے کسی کے تحت شروع کی گئی تمام کارروائیوں، وضع کردہ قواعد، جاری کیے گئے احکامات اور کیے گئے دیگر اقدامات، اگر اس ایکٹ کی دفعات سے متصادم نہ ہوں، تو جہاں تک ہو سکے، انھیں اس ایکٹ کے تحت بالترتیب شروع کی گئی، وضع کردہ، جاری کردہ اور کیے گئے تصور کیا جائے گا۔

---

[23] پنجاب IV بابت 1938۔

[24] این۔ڈبلیو۔ایف۔پی۔ XXXII بابت 1950۔